آیات نمبر 85 تا 99 میں رسول اللہ ﷺ کو منکرین کے ساتھ حسن وخوبی سے درگزر کرنے اور اہل ایمان سے شفقت کا سلوک کرنے کی کی ہدایت۔ یہود نے اپنی کتاب کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے، جس کے بارے میں یقیناً ان سے باز پرس ہو گی۔ یہ منکرین جو کچھ کہتے ہیں اس کی پرواہ نہ کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح اور نماز میں مشغول رہیں

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کسی مصلحت کے بغیر پیدا نہیں کیا وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، سوائے پیغمبر (ﷺ)! آپ حسن وخوبی کے ساتھ ان کافروں سے درگزر کیجئے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ یقیناً آپ کا رب ہی سب کو پیدا کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے کافروں کے بعض گروہوں کو اس چند روزہ زندگی کے لئے دے رکھی ہیں اور نہ ہی ان کافروں کی گمراہی پر غم اور افسوس کیجئے اور مومنین پر شفقت اور رحم فرمایئے وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بہت واضح انداز میں اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا ہوں كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ جس طرح اس سے پہلے ان قوموں پر ہمارا عذاب نازل ہوا تھا

جنہوں نے اپنے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسے تقسیم کر دیا تھا اشارہ یہود کی طرف
ہے جو ایک طرف تو یہ کہتے تھے کہ ہماری تورات کی موجودگی میں قرآن کی کیا ضرورت ہے، اور
دوسری طرف انہوں نے اپنے قرآن یعنی تورات میں تحریف کر کے اس کے حصے بخرے کر
ڈالے تھے بعض حصوں کو ظاہر کرتے تھے اور بعض کو چھپا لیا تھا فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ سو آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے
ان کے کئے ہوئے تمام اعمال کے بارے میں ضرور باز پرس کریں گے فَاصْدَعْ
بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ لہذا جو حکم آپ کو دیا جاتا ہے، وہ علی
الاعلان سب کو سنا دیجئے اور مشرکوں کی پروا نہ کیجئے اِنَّا كَفَيْنٰكَ
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ یقیناً آپ کا مذاق اڑانے والوں کے لئے آپ کی طرف سے ہم
ہی کافی ہیں الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وہ
لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی معبود قرار دیتے ہیں انہیں جلد ہی اپنا انجام
معلوم ہو جائے گا وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ یقیناً ہم
جانتے ہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ کے دل کو سخت تکلیف پہنچتی ہے
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ سو آپ اپنے رب کی حمد کے
ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں اور نماز پڑھنے والوں میں شامل رہیں وَ اعْبُدْ رَبَّكَ
حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ اور زندگی کے آخری لمحہ تک اپنے رب کی بندگی کرتے
رہیں رکوع [٦]

16: سورۃ النحل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
16	سُوْرَةُ النَّحل	مکی	16	128	14	رُبَمَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ عذاب الٰہی ایک حقیقت ہے اس کے لئے جلدی لانے کا مطالبہ نہ کرو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے یہ آسمان اور زمین کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کئے ہیں۔ پانی کی ایک بوند سے پیدا کئے گئے انسان کو زیبا نہیں دیتا کہ وہ اپنے خالق کے سامنے اٹھ کھڑا ہو۔ دنیا کی تمام نعمتیں جو تم استعمال کرتے ہو سب اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ وہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، اس نے اطاعت و نافرمانی کا یہ اختیار انسان کو بخش دیا ہے

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ اللہ کا حکم قریب آ پہنچا ہے پس اس کے لئے جلدی نہ کرو سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱﴾ جو شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک اور برتر ہے یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے خبردار کردے کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت کے تحت ہی پیدا کیا ہے تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳﴾

جو شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے برتر ہے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ اس نے انسان کو ایک نطفہ سے پیدا کیا لیکن پھر وہ اپنے رب ہی سے برملا جھگڑنے لگا وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ اور اس نے مویشی چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان بھی ہے اور دوسرے فائدے بھی اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ نیز جب تم انہیں شام کو چرا کر واپس لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے جاتے ہو تو اس ریوڑ کا منظر تمہارے لئے بڑا دلکش اور عزت و شان کا باعث ہوتا ہے وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اور یہ چوپائے تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے دور دراز شہروں تک بھی لے جاتے ہیں جہاں تم سخت مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ بلاشبہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے بھی پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لئے زینت کا باعث بھی ہیں وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ اور وہ بہت سی ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا جبکہ ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

اَجْمَعِيْنَ۝۹ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ اس زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے اس لئے یہ اختیار اس نے تمہیں عطا کر دیا ہے کہ چاہے ہدایت کا راستہ اختیار کر لو اور چاہے شیطان کے راستہ پر چل پڑو، پھر بالآخر قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال کے مطابق اس کا مستقل ٹھکانہ جنت یا جہنم ہو گا رکوع[۱]

آیات نمبر 10 تا 23 میں آسمان اور زمین میں اللہ کی نشانیوں اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا ذکر کہ یہ سب کچھ اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ کفار کے یہ جھوٹے معبود جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اللہ کے برابر نہیں ہو سکتے، تم اللہ کی نعمتوں کو شمار نہیں کر سکتے۔ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی نازل کیا، اس میں سے کچھ تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور اسی پانی سے نباتات اور درخت اگتے ہیں جن میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اس پانی سے وہ تمہارے لئے ہر طرح کی کھیتیاں بھی اگاتا ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل بھی پیدا کرتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ اور اُس ہی نے تمہارے فائدہ کے لئے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اور اُس ہی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اسی طرح اُس نے

تمہارے فائدہ کے لئے زمین میں مختلف رنگ وروپ کی چیزیں پیدا کیں ہیں اِنَّ فِیۡ
ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ بلاشبہ اس میں نصیحت قبول کرنے والوں کے
لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ ہُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡہُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ
تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡہُ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ
اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس میں
سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو وَ تَرَی الۡفُلۡکَ مَوَاخِرَ فِیۡہِ وَ
لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ
چیرتی ہوئی چلتی ہے یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس
کے شکر گزار بنو وَ اَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِکُمۡ وَ اَنۡہٰرًا وَّ
سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اور اس نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دئے تاکہ وہ
تمہیں لے کر لرزنے نہ لگے اور اس ہی نے دریا اور راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود
تک پہنچ سکو وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ ہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اور راستوں میں نشانات
بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں اَفَمَنۡ یَّخۡلُقُ کَمَنۡ لَّا
یَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وہ اللہ جو اتنا کچھ پیدا کر سکتا ہے کیا ان معبودوں کے
برابر ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے، تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ وَ اِنۡ
تَعُدُّوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ اور اگر تم اللہ کی
نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اور یہ کفار اللہ کے سوا جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ انہیں تو خود کسی اور نے پیدا کیا ہے

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ مردہ ہیں زندہ نہیں، انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ دوبارہ زندہ کر کے کب اٹھائے جائیں گے؟

رکوع [۲]

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے، پھر جو لوگ ان تمام دلائل کے باوجود بھی آخرت کی زندگی پر ایمان نہیں لاتے، ان کے دل انکار میں ڈوبے ہوئے ہیں اور وہ بڑے سرکش و متکبّر ہیں

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ اس سب کو جانتا ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ بلاشبہ اللہ سرکشی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

آیت نمبر 24

آیات نمبر 24 تا 32 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ وہ قرآن کو محض کہانیاں اور افسانے کہہ کر جن لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں ان کے گناہوں کا بوجھ بھی انہیں اٹھانا پڑے گا۔ ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کرتے رہے لیکن وہ دنیا میں بھی عذاب سے ہلاک ہوئے اور آخرت میں بھی رسوا ہوں گے۔ پرہیز گار لوگ قرآن کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا اجر ہو گا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اور جب ان کافروں سے قرآن کے حوالے سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو محض پچھلے زمانے کے لوگوں کی کہانیاں ہیں قرآن میں پچھلی نافرمان قوموں کے جو بھی قصے بیان کئے گئے ہیں ان کا مقصد عبرت حاصل کرنا ہے

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ان کے اس طرح کہنے کا انجام یہ ہو گا کہ قیامت کے دن یہ لوگ نہ صرف اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اٹھائیں گے بلکہ کچھ ان لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے جنہیں وہ اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کرتے رہے تھے اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ؑ یادرکھو! کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ اپنے اوپر لادے چلے جا رہے ہیں

رکوع [۳] قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ان سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی دعوت حق کے

خلاف بڑی بڑی تدبیریں کیں لیکن اللہ نے ان کی مکر و فریب کی عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ کر پھینک دیا پھر اوپر سے چھت ان پر آگری اور ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں سے انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ پھر قیامت کے دن اللہ ان لوگوں کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ آج وہ ہستیاں کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے اور جن کی حمایت میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے؟ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ اس وقت وہ لوگ جنہیں حق بات کا علم دیا گیا تھا کہیں گے کہ آج کے دن ہر قسم کی ذلت اور عذاب ان کافروں کے لئے ہے جن کی جان فرشتوں نے اس حال میں قبض کی کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے کہ موت کے وقت وہ حالت کفر میں تھے فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ اس وقت یہ کافر بھی سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم تو اپنی دانست میں دنیا میں کوئی برا کام نہیں کرتے تھے بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ انہیں جواب دیا جائے گا کہ ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو تم کرتے رہے ہو فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ سو اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ غرض یہ جہنم تکبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی برا ٹھکانہ

ہے وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ اور دوسری طرف ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب قرآن کے حوالے سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بہت اچھی چیز اور بڑی خیر نازل فرمائی ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ جن لوگوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ اور پرہیزگاروں کے لئے واقعی وہ بہت اچھا گھر ہے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ وہ آخرت کا گھر دائمی باغات ہیں جن میں پرہیزگار لوگ داخل ہوں گے، ان باغات کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ جس چیز کی خواہش کریں گے وہ ان کو وہاں میسر ہو گی كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ عطا کرتا ہے الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ فرشتے جب ان کفر و شرک سے پاک متقی لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو، جو اعمال تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں جنت کے باغوں میں داخل ہو جاؤ

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 40 میں مشرکین کو انتباہ کہ تم لوگ وہی کچھ کر رہے ہو جو تم سے پہلے نافرمان قومیں کرتی رہی ہیں، ان سب کو اللہ کے عذاب نے آگھیرا تھا۔ مشرکین کا کہنا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہمارے اور ہمارے آباواجداد کو یہ کام کرنے سے روک سکتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہ کام اللہ کی مرضی سے ہو رہے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعہ انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے ۔ کفار کا یہ کہنا کہ قیامت نہیں آئے گی لیکن اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! کیا یہ کافراب صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ موت کے فرشتے ان کے پاس آجائیں یا تمہارے رب کا حکم عذاب آپہنچے ؟ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے بھی کفر پر ایسا ہی اصرار کیا تھا وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ پھر ان لوگوں پر اللہ نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ آخر انہیں ان کے برے اعمال کا بدلہ ملا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا

رکوع [۴] وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی اور کی پرستش کرتے اور نہ ہمارے

باپ دادا، اور نہ ہی ہم حکم الٰہی کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے کَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ایسے ہی حیلے بہانے ان سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ لیکن یاد رکھو کہ رسولوں پر تو صرف یہی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے احکام صاف اور واضح طور پر لوگوں تک پہنچا دیں وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ اور یقیناً ہم ہر قوم میں اس مقصد کے لئے کوئی نہ کوئی رسول بھیجتے رہے ہیں کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہی کی طرف بلانے والوں سے بچو فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ سو ان میں سے بعض ایسے تھے جنہیں اللہ نے ہدایت بخش دی اور بعض ایسے تھے جن پر گمراہی مسلّط ہو گئی فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ سو تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا کیسا عبرتناک انجام ہوا اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں کو راہ راست پر لانے کی چاہے جتنی بھی خواہش کریں لیکن یہ راہ راست پر نہیں آئیں گے کیونکہ جس پر گمراہی مسلط ہو چکی ہو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا اور نہ ہی ایسے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے کوئی دوسرا مددگار ہو سکتا ہے وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ اور یہ منکرین اللہ کی سخت ترین قسمیں

کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص مر جاتا ہے اللہ اسے کبھی دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ہاں کیوں نہیں، وہ ضرور زندہ کرے گا! یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ یہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جانا اس لئے بھی ضروری ہے تا کہ اللہ ان باتوں کی حقیقت ان پر واضح کر دے جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں نیز اس لئے بھی کہ کافر اس بات کو جان لیں کہ وہی جھوٹے تھے

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ہم تو جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اسے بس اتنا ہی حکم دیتے ہیں کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے رکوع [۵]

آیات نمبر 41 تا 47 میں بشارت کہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دنیا اور آخرت میں بڑا اجر ملے گا۔ وضاحت کہ اس سے پہلے بھی ہمیشہ انسان ہی رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں کبھی فرشتہ رسول بن کر نہیں آیا۔ کفار جو سازشیں کر رہے ہیں انہیں اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اللہ کا عذاب انہیں کہیں بھی اور کسی بھی وقت پکڑ سکتا ہے

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے اپنا وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور بالآخر آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے ہی، کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ اس حقیقت کو جان لیتے الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے مصائب کو صبر کے ساتھ برداشت کیا اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے رہے وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا ہے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اگر یہ لوگ نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لیں بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح پچھلے رسولوں کو ہم نے روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا، اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی یہ قرآن نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے واسطے

بھیجے گئے احکام ان پر واضح کر دیں اور اس لئے بھی کہ وہ ان احکام کے بارے میں غور و فکر کریں اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر جو لوگ اپنے برے مقاصد کے لئے تدبیریں کر رہے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی جگہ سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے آنے کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے یا ایسی حالت میں جب وہ عذاب سے خوفزدہ ہو چکے ہوں، وہ کسی طرح بھی اپنی تدبیروں سے اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اس میں شک نہیں کہ تمھارا رب بڑی شفقت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔ اسی لئے اس نے اب تک ان لوگوں کو مہلت دی ہوئی ہے

آیت نمبر 48

آیات نمبر 48 تا 60 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تم سب کا معبود صرف اللہ ہی ہے اور سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے، جو نعمتیں بھی تمہیں ملی ہیں وہ اللہ کی عطا کی ہوئی ہیں۔ یہ مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں لیکن بیٹی کی پیدائش پر خود ان کا چہرہ غم سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنۡ شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَ ہُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی پیدا کردہ اشیاء میں سے کسی چیز کو بھی نہیں دیکھا کہ ان کے سائے کیسے دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب سے اللہ کے سامنے سجدہ کرتے رہتے ہیں اور یہ سب چیزیں انتہائی عجز کا اظہار کر رہی ہیں وَ لِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّۃٍ وَّ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ آسمانوں اور زمین کی تمام جاندار مخلوق اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ ذرا بھی غرور و تکبر نہیں کرتے یَخَافُوۡنَ رَبَّہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ [السجدہ] اور یہ اپنے رب کی برتری اور عظمت کی وجہ سے ہر وقت خوفزدہ رہتے ہیں اور صرف وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے رکوع [۶] وَ قَالَ اللّٰہُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰہَیۡنِ اثۡنَیۡنِ ۚ اِنَّمَا ہُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ تم اپنے دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی ایک معبود ہے پس مجھ ہی سے ڈرو وَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَہُ الدِّیۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَیۡرَ اللّٰہِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اور جو

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس ہی کی ملکیت ہے اور سب کے لئے اسی کی
فرمانبرداری بھی لازم ہے پھر تم اللہ کے سوا دوسروں سے کیوں ڈرتے ہو ؟ وَ مَا
بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾
تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے وہ اللہ ہی کی جانب سے ہے، پھر جب تمہیں کوئی
تکلیف پہنچتی ہے تو تم اس ہی کے آگے گریہ وزاری کرتے ہو ثُمَّ اِذَا كَشَفَ
الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ پھر جب وہ تمہاری
اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے
لگتے ہیں لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ اس طرح وہ ہماری عطا کی ہوئی نعمتوں کی
ناشکری کرتے ہیں فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ چند روز اور اس دنیا کی
نعمتوں سے فائدہ اٹھالو، اس کے بعد تمہیں خود ہی اپنا انجام معلوم ہو جائے گا وَ
يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ اور یہ ہمارے دئے ہوئے
رزق میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں کے لئے بھی حصّہ مقرر کرتے ہیں
جنہیں وہ خود بھی نہیں جانتے تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اللہ کی
قسم ! تم سے اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم باندھا کرتے ہو وَ
يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ اور یہ کفار و مشرکین
اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں، حالانکہ وہ ایسی باتوں سے پاک ہے جبکہ یہ لوگ
اپنے لئے وہ چیز چاہتے ہیں جس کے وہ بہت خواہشمند ہیں وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ انتہائی غمگین ہو جاتا ہے يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ یہ خوشخبری اس کے نزدیک ایک ایسی برائی کی بات ہے کہ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس ذلت کو قبول کر کے بیٹی کو زندہ رہنے دے یا مٹی میں دبادے اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ افسوس! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ بری صفات کے حامل ہیں جبکہ اللہ کی صفات انتہائی بلند و اعلیٰ ہیں وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ اور وہی سب پر غالب اور بہت حکمت کا مالک ہے رکوع [۷]

آیات نمبر 61 تا 64 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تمہیں جو چھوٹ ملی ہوئی ہے وہ صرف اس وجہ سے ہے کہ اللہ کے ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ یہ قرآن اس لئے نازل کیا گیا ہے کہ ان مشرکین پر ہر چیز واضح ہو جائے

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم وزیادتی پر فوراً پکڑ لیا کرتا تو زمین پر کوئی حرکت کرنے والا ایک جاندار نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک معین مدت تک کے لئے انہیں مہلت دیتا ہے کہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، انسان کو اطاعت یا نافرمانی کا اختیار دیا گیا ہے، دنیا میں بھی اس کی سزا ملتی ہے اور پھر قیامت کے دن ہر چیز کا فیصلہ کیا جائے گا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ پھر جب ان کی گرفت کا مقررہ وقت آ پہنچتا ہے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ پیچھے وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنہیں خود ناپسند کرتے ہیں اور اس کے باوجود ان کی زبانیں یہ جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں کہ ہر قسم کی بھلائی ان ہی کے لئے ہے لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ اصل حقیقت یہ ہے کہ ان کیلئے جہنم کی آگ تیار ہے اور یہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ)! اللہ کی قسم

ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے تھے، پھر شیطان نے ان کے برے اعمال انہیں خوشنما کر دکھائے، سو وہی شیطان آج بھی ان کافروں کا رفیق بنا ہوا ہے اور بالآخر ان سب کے لئے دردناک عذاب ہو گا وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نازل کیا ہے کہ جن امور میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ ان کی حقیقت ان پر واضح کر دیں نیز اس غرض سے بھی کہ یہ قرآن اہل ایمان کے لئے موجب ہدایت و رحمت ہے۔

آیت نمبر 65

آیات نمبر 65 تا 73 میں مشرکین سے خطاب اور اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا ذکر۔ دودھ، شہد کھجور اور انگور اس ہی کی دی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ان سب میں عقل سے کام لے کر غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اللہ ہی نے تمہیں اہل و عیال اور پاکیزہ رزق عطا کیا لیکن تم ان کی پرستش کرتے ہو جو تمہیں کچھ نہیں دے سکتے۔

وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اور اللہ ہی نے آسمان کی جانب سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا یعنی بنجر ہو جانے کے بعد سرسبز و شاداب کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ بیشک اس میں توجہ سے سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے

رکوع [۸] وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ اور بلاشبہ چوپایوں میں بھی تمہارے لئے غور و فکر کا بڑا سبق موجود ہے نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ ان کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان میں سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لئے نہایت خوشگوار ہوتا ہے وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں میں بھی، تم ان سے نشہ کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ بیشک اس میں اہل عقل و دانش کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ اَوْحٰی

رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی چھتریوں پر اپنا گھر بنائے ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ پھر ہر قسم کے پھلوں سے غذا حاصل کر اور اپنے رب کے سمجھائے ہوئے آسان اور سیدھے راستوں سے اپنے گھر واپس لوٹ آ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ ان مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ یقیناً غوروفکر کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں بڑی نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙۛ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے بعض وہ ہیں جنہیں بڑھاپے میں عمر کی اس حد تک پہنچا دیا جاتا ہے جب انسان سب کچھ جاننے کے بعد ہر چیز بھول جاتا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے رکوع[۹] وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ اللہ نے رزق کے معاملے میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ پھر وہ

لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے کبھی اپنا مال اس طور سے اپنے غلاموں کو دینے پر
آمادہ نہیں ہوتے کہ وہ غلام ان کے برابر ہو جائیں، کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار
کرتے ہیں ایک طرف تو ان لوگوں کو یہ کبھی گوارا نہیں ہوتا کہ ان کا غلام ان کے برابر ہو جائے
دوسری طرف یہ اللہ کی بنائی ہوئی مخلوق کو جو اس کی غلام ہے، اللہ کے برابر گردانتے ہوئے
شرک کرتے ہیں اور اس طرح انتہائی ناشکری کا ارتکاب کرتے ہیں وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ
رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس
بیویاں بنائیں اور ان بیویوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطا کیے اور بہترین پاکیزہ چیزیں
تمہیں کھانے کے لئے دیں اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ
يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل معبودوں کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا
انکار کرتے ہیں وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ان باطل
معبودوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو انھیں آسمانوں اور زمین سے کچھ بھی رزق
دینے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ اس بات کی طاقت و قدرت رکھتے ہیں

آیات نمبر 74 تا 83 میں ایک مثال کے ذریعہ مومن اور مشرک کا فرق۔ قیامت کا معاملہ تو بس ایک پلک جھپکنے میں ہو جائے گا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ فضا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامے ہوئے ہے۔ تمہارے ہر قسم کے گھر، استعمال کی چیزیں، پناہ گاہیں، اور مختلف لباس سب اللہ ہی کے عطا کردہ ہیں، پھر بھی تم اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے۔ رسول کا کام محض اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ اللہ کے بارے میں مثالیں نہ بیان کیا کرو، یقیناً اللہ ہی صحیح جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے جو خود کسی دوسرے کی ملکیت ہے اور کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا کیا ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہر طرح خرچ کرتا ہے، کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ اسی طرح اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں، ان میں سے ایک گونگا ہے اور کوئی کام کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور اپنے آقا پر ایک بوجھ بنا ہوا ہے، وہ جہاں بھی اسے بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا هَلْ يَسْتَوِیْ

هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ کیا یہ شخص اور
ایک ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں جو دوسروں کو عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے اور خود بھی
سیدھی راہ پر گامزن ہے؟ رکوع [۱۰] وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اور
آسمانوں اور زمین کے تمام پوشیدہ امور کا علم صرف اللہ ہی کو ہے وَ مَاۤ اَمْرُ
السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اور قیامت کا واقع ہونا بس ایسا ہو گا
جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی تیز تر اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٧٧﴾ بیشک
اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
اور تمہیں اللہ ہی نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور اس وقت تم کچھ بھی نہیں
جانتے تھے, اور اس نے تمہیں کان دیئے، آنکھیں دیں اور سوچنے سمجھنے کی ذہنی
صلاحیتیں عطا کیں تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ
جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ کیا ان لوگوں نے پرندوں کے حال پر
غور نہیں کیا جو آسمان کی فضا میں مطیع و فرماں بردار اڑ رہے ہیں، اللہ کے سوا کون ہے
جو انہیں تھامے ہوئے ہے؟ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ بلاشبہ اس
میں اہل ایمان کے لئے قدرت الٰہی کی بڑی نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ
بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ

اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے آرام و سکون کی جگہ بنایا نیز تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے جنہیں تم اپنے سفر میں کوچ کے وقت اور قیام کے وقت اٹھانے میں ہلکا پھلکا پاتے ہو اور اسی نے بھیڑوں کی اون، اونٹوں کی اون اور بکری کے بالوں سے تمہارے لئے ایک مدت تک چلنے والا بہت سے سامان اور مفید چیزیں بنائیں اللہ نے ان جانوروں کو تمہارا مطیع بنایا، پھر تمہیں وہ عقل و فہم عطا کی کہ تم یہ سب کچھ بناتے ہو وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ اس نے اپنی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزوں سے تمہارے لیے سائے کا انتظام کیا، پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہیں وہ لباس عطا کئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بھی جو جنگ میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے، تاکہ تم اس کے فرماں بردار بن جاؤ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ سو اگر پھر بھی وہ لوگ رُوگردانی کریں تو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ کے ذمہ تو صرف ہمارا پیغام صاف صاف پہنچا دینا ہے يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں لیکن پھر بھی ان کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر گزار ہیں رکوع [۱۱]